REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۷/۱۲ ۵ احسان ۱۳۳۷ ہش ۵ جون ۱۹۵۸ء نمبر ۱۳۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۴ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مری سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

پاکستان اور چین کے درمیان تبادلہ اشیاء کے سمجھوتے پر دستخط ہو گئے

چین روئی کے عوض پاکستان کو ڈیڑھ لاکھ ٹن کوئلہ دے گا

کراچی ۴ جون۔ پاکستان اور چین کے درمیان تبادلہ اشیاء کے ایک تجارتی سمجھوتہ پر دستخط ہوئے ہیں۔ اس معاہدہ کے تحت چین سے روئی کے بدلے کوئلہ خریدا جائے گا۔ چین نے روئی کی ۱۵۰۰۰ گانٹھوں کے عوض پاکستان کو ڈیڑھ لاکھ ٹن کوئلہ فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اس معاہدے پر کل ہی دستخط ہوئے ہیں۔ چین کی طرف سے معاہدے پر چینی تجارتی کراچی کے تجارتی قونصل کو شین تنگ نے اور پاکستان کی طرف سے ڈائرکٹر جنرل آف سپلائز مسٹر ایس ایم یوسف نے دستخط کئے۔

مرکزی مخلوط وزارت میں کرشک سرامک پارٹی کی شمولیت کا امکان

لاہور میں وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون کا بیان

لاہور ۴ جون۔ ملک فیروز خاں نون نے کہا ہے کہ مرکزی مخلوط وزارت میں کرشک سرامک پارٹی کی شمولیت کا امکان ہے۔ ملک صاحب نے یہ بات کل لاہور ریلوے سٹیشن پر ایک اخباری نامہ نگار سے گفتگو کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا میں کرشک سرامک کی شمولیت کا خیر مقدم کروں گا۔ بشرطیکہ اس کی وجہ سے عوامی لیگ اور ری پبلکن پارٹی کے موجودہ تعلقات پر کوئی برا اثر نہ پڑے۔ مغربی پاکستان کے وزیر اعلےٰ جناب مظفر علی قزلباش کی اچانک کراچی روانگی کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا۔ یہ کوئی تعجب یا حیرت کی بات نہیں ہے۔ مسٹر مظفر علی قزلباش مجھ سے پوری طرح صلاح مشورہ کرنے کے بعد وہاں گئے ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں ملک نون نے کہا مخلوط وزارت میں مسلم لیگ کو شامل کرنے کے امکانات نہیں ہیں۔ کیونکہ صدر مسلم لیگ غیر ذمہ دارانہ طریق سے صدر مملکت پر کوئی نکتہ چینی کرتے رہے ہیں۔ نامہ نگار نے مزید دریافت کی۔ کہ اگر مسلم لیگ کا کوئی عنصر جو لیگ کے موجودہ خیالات سے متفق نہیں ہے لیگ سے علیحدگی اختیار کر کے مخلوط وزارت میں شامل ہونا چاہے۔ تو کیا آپ اس کا خیر مقدم کریں گے۔ وزیر اعظم نے جواب دیا کہ وہ ایسی تجویز پر غور کرنے کے لئے تیار ہیں۔

— خیرپور ۴ جون ضلع خیرپور میں ۱۹۵۸ء کے اواخر تک باسٹھ ہزار من گندم سرکاری طور پر خریدی جا چکی ہے۔

برما میں ۱۵ وزیر مستعفی ہو گئے

رنگون ۴ جون۔ برما کے ۱۵ وزیروں اور ۲۲ پارلیمنٹری سکرٹریوں نے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ یہ سب باغی گروپ سے تعلق رکھتے ہیں ان سے وزیر اعظم مسٹر او نو نے استعفے کا مطالبہ کیا تھا۔ اب تک پارلیمنٹ کے ۲۴۸ ارکان میں سے ۱۲۵ حکومت کے حق میں اور ۱۱۰ باغی گروپ کے حق میں اپنی رائے کا اظہار کر چکے ہیں۔

برطانیہ کا سونے اور ڈالر کا محفوظ ذخیرہ

لندن ۴ جون۔ برطانیہ کی وزارت خزانہ نے اعلان کیا ہے کہ مئی کے دوران برطانیہ کے سونے اور ڈالر کے محفوظ ذخیرہ میں بارہ کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کا اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت محفوظ ذخیرہ ۳ ارب ۳ کروڑ ۹۰ لاکھ ڈالر ہے۔

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے اپنے عہدے کا چارج لیا

لاہور ۲ جون محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سی۔ ایس۔ پی نے امریکہ سے واپس تشریف لانے کے بعد مورخہ ۲ جون ۱۹۵۸ء بروز پیر اپنے سابقہ عہدے فنانس سیکرٹری حکومت مغربی پاکستان کا چارج لے لیا ہے۔ مسٹر اے جی رضا جو ایک لمبے عرصہ سے بطور فنانس سیکرٹری کام کر رہے تھے۔ تین ماہ کے لئے اسی محکمہ میں افسر بکار خاص مقرر کیا گیا ہے۔

مکرم مولوی عبد القادر صاحب ضیغم بخیریت امریکہ پہنچ گئے

واشنگٹن سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مبلغ امریکہ مکرم جناب مولوی عبد القادر صاحب ضیغم کراچی سے لنڈن ہوتے ہوئے بخیریت امریکہ پہنچ گئے ہیں الحمد للہ

احباب حصول مقصد میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

لنکا میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا خاص اجلاس

کولمبو ۴ جون۔ آج لنکا کی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا ایک خاص اجلاس ہو رہا ہے۔ جس میں زبان کے مسئلہ پر ہونے والے فسادات پر غور کیا جائے گا۔ اس خصوصی اجلاس میں عوام اور پریس کو ناظرین کی حیثیت سے شریک ہونے کی اجازت نہیں ہو گی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ رجون ۱۹۵۸ء

امن کانفرنس

الفضل کی اسی اشاعت میں کسی دوسری جگہ ہم امریکی رسالہ "سیٹرڈے" سے ایک مضمون بزیر عنوان "جنگ کے تدارک کے لئے ہم کیا کر سکتے ہیں" نقل کر رہے ہیں۔ اس مضمون میں ایک امن کانفرنس کا حال بیان کیا گیا ہے۔ جو عام شہریوں کے متعددین نے حال ہی میں امریکہ کے دارالصدر واشنگٹن میں منعقد کی ہے

ہم نے اس کو اس لئے نقل کیا ہے۔ کہ ہم بھی اس سے مفید سبق سیکھ سکتے ہیں۔ خاصکر ہمارے ملک میں فرقہ وارانہ چپقلش سے جو بدامنی ہوتی ہے اس کی روک تھام کی تدابیر سوچنے کے لئے ہمیں بھی چاہیئے کہ بڑے شہروں میں گاہ بگاہ ایک اسی قسم کی امن کانفرنس منعقد کیا کریں جس میں سکہ بند لیڈروں اور اہل علم حضرات کی بجائے عام شہریوں کی مثلاً دکانداروں پیشہ وروں ادنےٰ ملازموں سرکاری ہوں یا غیر سرکاری۔ الغرض معمولی شہریوں کو قیام امن کے مسئلے پر سوچنے اور تجاویز پیش کرنے کا موقعہ حاصل ہو۔

لاہور کے ہر محلہ سے اور بڑے بڑے شہروں اور قصبوں حتیٰ کہ دیہات سے مندوبین اس میں حصہ لیں۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر عام شہریوں کو ایسا موقعہ دیا جائے۔ تو فرقہ وارانہ جھگڑے بہت حد تک ختم میں لائے جا سکتے ہیں اور ملک کے ہر گوشہ میں امن پسندی کی فضا پھیلائی جا سکتی ہے

ایسی کانفرنس میں نمائندگی کا معیار یہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ نمائندہ کتنا لیڈرانہ رسوخ و اثر رکھتا ہے۔ بلکہ یہ چیز نمائندگی کے لئے نقص خیال کی جائے البتہ سمجھداری دیانت اور کسی قدر تعلیم لازمی ہونی چاہیئے۔ اور مرنجاں مرنج قسم کے آدمیوں کو ترجیح دی جائے۔

ہمیں امید ہے کہ اگر اس پر عمل کیا جائے۔ تو فرقہ وارانہ فسادات کی روک تھام کے لئے جو مشترکہ کمیٹی بنائی گئی ہے۔ ایسی امن کانفرنس اس سے بہتر نتائج کی حامل ہو سکتی ہیں۔ ایسے شریف شہریوں کی یہاں کمی نہیں ہے۔ جو فرقہ داری سے بلند ہو کر نیک اور پُر امن خیال رکھتے ہیں۔ ہمارا اصرار ہے کہ اسے ضرور آزمایا جائے۔

"اسلامی ادب"

ادب کا چسکا بھی بہت بُرا ہوتا ہے چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ بعض ادیب جو اپنی طرف سے تو اسلامی معاشرہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ مگر ادب کی چاشنی انہیں اپنے سبق آموز افسانوں کے لیے پلاٹ الفاظ اور فقرے استعمال کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ کہ جس مطلب کے لئے انہوں نے قلم اٹھایا ہے وہ مطلب ہی فوت ہو جاتا ہے

اس ضمن میں یہ بات بڑی تعجب خیز ہے کہ بعض اسلامی کہلانے والے ادیب موجودہ تہذیب کی گندگی دکھانے کے لئے خود ایسا گند اچھالتے ہیں۔ اور ایسی فحش زبان استعمال کرتے ہیں۔ کہ پڑھنے والا سوائے بدی کا تاثر لینے کے اور کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا اور یہ تمام نہاد "اسلامی ادب" بے روک ٹوک گھروں کے اندر گھسا چلا جاتا ہے۔ اور جن لوگوں کی عبرت کے لئے وہ پیدا کیا جاتا ہے انہیں گمراہی کے راستوں سے خبردار کرنے کی بجائے بدی کے نہایت دلکش نظاروں کی سیر کرائی جاتی ہے۔ جو اخلاقی سبق دینا منظور ہوتا ہے وہ تو فحش نظاروں کی دلکشی میں کہیں نظر نہیں آتا اور نوعمر پڑھنے والے اور باعصمت پڑھنے والیاں بھی گھر بیٹھے ہینگ لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا رہے کے مصداق ونگا رنگ محفلوں میں گھوم آتی ہیں۔

لطف یہ ہے کہ یہ ادب اسلامی ادب کے نام سے جوان مردوں اور عورتوں کی تادیب کے لئے لکھا جاتا ہے۔

اس قسم کا ادب خاصکر مودودی صاحب کی اسلامی جماعت کے ادیب پیدا کر رہے ہیں۔ جس میں نصراللہ خاں عزیز نعیم صدیقی اور ماہر القادری پیش پیش ہیں۔ آخر الذکر نے تو افسانوی طرز میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات لکھنے کی بھی جسارت کی ہے۔

حال ہی میں ماہر القادری صاحب کا چکیدہ قلم ایک افسانہ اہلحدیث ہفت روزہ "منہاج" لاہور کی ایک تازہ اشاعت میں ہماری نظر سے گزرا ہے۔ ہم نے اس لئے کہ یہ ایک دینی پرچے میں شائع ہوا ہے، اس کو پڑھنا شروع کر دیا۔ اور سچی بات یہ ہے کہ پڑھنے کے بعد ہمیں یہی محسوس ہوا کہ ہم نے یہ افسانہ انگلینڈ کے مشہور گندہ ترین ہفتہ وار لنڈن لائف میں پڑھا ہے۔ ہمیں سخت حیرانی ہے۔ کہ مولانا محمد اسحاق صاحب نے اس افسانہ کو کس طرح ایک دینی اخبار میں شائع کرنے کے لئے منتخب کیا۔

سوال ہے کہ کیا "منہاج" جو سنت رسول اللہ کا ترجمان ہونے کا داعی ہے ان کے گھروں میں بچیوں کے ہاتھ میں نہیں جاتا۔ اور اگر جاتا ہے۔ تو یہ کیوں نہیں سوچا کہ معصوم بچیوں پر اس گندہ ترین افسانہ کا کیا اثر پڑے گا۔ خوش رنگ مناظر اور دلآویز ترکیبوں کے طوفان میں وہ اخلاقی سبق جو یہ خوش فکر ادیب صاحب سکھانا چاہتے ہیں اس کو کون محسوس کرے گا۔ کیا اسے پڑھ کر نوعمر بچوں اور بچیوں کے ذہنوں میں زہریلے اور ہلاکت ہیجان پیدا نہیں ہوں گے۔

یہ افسانہ اتنا گندہ ہے کہ ہم اس کا خلاصہ بھی الفضل میں شائع نہیں کر سکتے۔ بس یہ سمجھ لیجئے کہ اس میں گمراہ زندگی کا پورا پورا کورس بیان کر دیا گیا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لکھنے والا حرف حرف پر خود بھی چٹخارے لے رہا ہے

اگر ایسے افسانے دینی اخباروں کے کالموں کی زینت بن سکتے ہیں۔ تو پھر فلمی تصاویر جو ہوٹلوں وغیرہ میں لٹکائی جاتی ہیں ان پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ یہی نا کہ ان سے نوجوانوں میں بداخلاقی کی تحریک ہوتی ہے پھر فلمیں دیکھنے میں کیا حرج ہے یہی نا کہ خام اور نوآغاز زندگیوں کو تباہی کی طرف لے جاتی ہیں۔ اگر یہ درست ہے تو کیا یہ اور اسی قسم کے افسانے تقریباً وہی کام نہیں کرتے جن پر اعتراض کیا جاتا ہے۔ فلموں میں بھی تو کوئی نہ کوئی اخلاقی سبق مرکوز ہوتا ہے۔

ماہر القادری صاحب نے جو اسلامی جماعت کے مسلمہ ادیب ہیں اس افسانہ میں یہ بھی ذکر کیا ہے کہ افسانہ کی ہیروئین کیسی کتابیں پڑھتی ہیں۔ اور بعض کتابوں کے نام بھی دیئے ہیں۔ تاکہ جن بچیوں نے ان کے کبھی نام نہیں سنے وہ بھی سن لیں۔ اس طرح کچھ گندے اشعار بھی درج کئے ہیں تاکہ بچیاں نوٹ کر لیں۔

اس افسانہ میں جو ادبی گند اچھالا گیا ہے۔ اس کا ذرا سا تصور دلانے کے لئے ہم ایک فقرہ ان بڑی بوڑھیوں کی زبان سے نکلا ہوا درج کرتے ہیں۔ جو ہیروئین کی کالج کی ساتھیوں کی رنگ رلیاں دیکھنے کے بعد بطور تنقید کہا گیا ہے۔ سنیئے اور سر دھنیئے۔ (قارئین الفضل سے معذرت کے ساتھ)

"ان لڑکیوں کی بے باکیوں کو دیکھ دیکھ کر ہمارے تو شرم کے مارے کپڑے اترے پڑتے تھے"۔

ہمارا یہ حال ہے کہ اس فقرہ کو نقل کرتے وقت شرم کے مارے پسینہ آ گیا ہے۔

کہانی کا پلاٹ ہی اتنا گندہ ہے کہ ایسے افسانہ کو فلمی اخباروں میں شائع کرنا بھی قابل اعتراض سمجھا جانا چاہیئے۔ چہ جائیکہ ایک دینی اخبار اسے ایسے طمطراق کے ساتھ شائع کرے۔ ہم پلاٹ کی طرف الفضل میں اشارہ بھی نہیں کر سکتے۔

یہ افسانہ کیوں لکھا گیا یہ بھی ہم جانتے ہیں۔ اس کی غرض قطعاً اصلاحی نہیں بلکہ پروپیگنڈا ہے تعلیم یافتہ طبقہ کے خلاف۔ لیکن ہم افسانہ لکھنے والوں اور شائع کرنے والوں کو بتاتے ہیں کہ اس سے نہ صرف انہوں نے اپنی ذہنیت کا انکشاف کیا ہے۔ بلکہ معاشرہ کا تمام گند سمیٹ کر اپنی جھولیوں میں ڈال دیا ہے وہاں تو کچھ ہو رہا ہے یا نہیں۔ لیکن یہاں ضرور ہو کر رہے گا۔ مغربی تہذیب کے

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

سیرالیون میں تبلیغ اسلام

دو نئی جماعتوں کا قیام ۔ ۴۲ افراد کا قبول اسلام

(از مکرم ملک غلام نبی صاحب شاہد مبلغ سیرالیون مغربی افریقہ ۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

سال رواں کے ابتدائی دو ماہ کیلئے مکرم امیر صاحب محترم نے الفا فوڈے صالحو صاحب کو ٹونگیا چیفڈم میں بھجوایا جہاں پر تبلیغ اور جماعتوں کی تربیت کے بعد انہیں اس کے ساتھ ہی ایک ریاست جو دامہ ریاست کہلاتی ہے میں بھیجا گیا ان کی رپورٹ درج ذیل کی جاتی ہے۔

بیو ابو سے روانہ ہو کر دو روز کے بعد ایک کونیا نامی ٹاؤن میں پہنچا۔ یہاں پر ہماری جماعت پہلے سے موجود ہے وہاں پر دو روز قیام کر کے رات اور دن کی نمازوں میں احباب جماعت کو تربیتی لیکچر دیتا رہا اور دن کے وقت انفرادی طور پر لوگوں کو پیغام حق پہنچاتا رہا۔

کونیا سے روانہ ہو کر پورے ایک دن کا سفر کر کے شام کے قریب مدینہ نامی شہر پہنچا یہ شہر دوسرے تمام گاؤں سے قدرے بڑا ہے۔ اور ایک چیف اور ایک سیکشن چیف کا دارالحکومت ہے گاؤں میں داخل ہوتے ہی گاؤں کے چیف کے پاس گیا اور اسے بتایا کہ میں احمدی مبلغ ہوں اور یہاں پر خدائی پیغام جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لائے ہیں پہنچانے کے لئے آیا ہوں۔ اس پر سیکشن چیف نے مجھے قیام کرنے کی جگہ دے دی اور میں نے ان کے ہاں قیام کیا۔ صبح کی نماز کے بعد اسے لوگوں کو تبلیغ کے لئے جمع کرنے کے لئے کہا چنانچہ اس نے جمع کیا اور میں نے پبلک میں لیکچر دیا۔ اور احمدیت کو پیش کیا۔ بعد ازاں سوال و جواب ہوئے

بعد ازاں میں نے انفرادی طور پر گاؤں کے لوگوں کو ملنا شروع کیا اور ایک ایک گھر میں جا کر تبلیغ اور نیغام حق پہنچایا۔ پچیس روز تک متواتر یہی سلسلہ جاری رہا، دو آدمیوں نے میرے پاس آ کر احمدیت میں شامل ہونے کی درخواست کی۔ اور میں نے ان کو شرائط وغیرہ سے آگاہ کیا۔ وہ باقاعدہ احمدی ہو گئے اس کے چند دن بعد رمضان شریف کا مبارک مہینہ آ رہا تھا۔ اس پر پھر میں نے پبلک میں ایک تقریر کی اور بتایا کہ خدائی برکات اور انعام و اکرام کا مہینہ آ رہا ہے۔ اس لئے جو اس مبارک ماہ میں احمدیت میں شامل ہو کر زیادہ برکات حاصل کرنا چاہتا ہے وہ شامل ہو جائے دو روز کے بعد ۱۶ اور افراد نے احمدیت میں شامل ہونے کی درخواست کی اور میں نے ان کو پہلے کی طرح تمام شرائط سے آگاہ کر کے ان کی درخواست کو منظور کر لیا۔ اور اپنے یہاں کے مرکز میں ان کی اطلاع دے دی اور انہیں نماز کے تمام مسائل اور دیگر امور ضروریہ سکھانے شروع کر دیئے۔

اس کے چند روز بعد گاؤں کے چیف کے پاس بعض لوگوں نے غلط طور پر شکایتیں کیں کہ یہ لوگ نئے دین میں شامل ہوئے ہیں۔ جو کہ پہلے یہاں نہیں ہے اس لئے ان کی اجازت نہیں دینی چاہیئے۔ چنانچہ دوسرے لوگوں کے اکسانے پر ٹاؤن چیف نے نئے احمدیوں کو خواہ مخواہ تکلیفیں دینی شروع کیں۔ اور ڈرایا کہ ہرگز احمدیت میں شامل نہ ہو۔ ورنہ وہ انہیں گاؤں سے نکال دے گا۔ اور بڑے چیف کے پاس شکایت کرنے کی دھمکی دی۔ حتیٰ کہ سیکشن چیف کے پاس معاملہ گیا۔ مگر اس نے عقلمندی سے فیصلہ کرتے ہوئے انہیں کہہ دیا کہ لڑائی اور جھگڑے کی کوئی ضرورت نہیں اپنی اپنی جگہ عبادت کرو۔ مذہبی لحاظ سے ہر شخص آزاد ہے۔

مگر وہ ٹاؤن چیف در پردہ ہمارے نئے احمدیوں کے خلاف بعض غلط شکایتیں کرتا رہا اور انہیں کسی نہ کسی بہانہ سے تکلیفیں دیتا رہا۔ گو خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم سے نئے احمدی اب تک ثابت قدم ہیں۔ اور میرے ساتھ نمازیں وغیرہ ادا کرتے ہیں۔ اور بڑے شوق و ذوق سے اسلامی احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اس کے چند روز بعد اس علاقے کے رؤساء کو ملنے اور نئے احمدیوں کو دیکھنے کے لئے مکرم و محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری امیر جماعت ہائے سیرالیون نے مجھے ارشاد فرمایا میں اپنے مرکز بیو ابو سے روانہ ہوا۔ راستے کی ناواقفی کی وجہ سے ایک لمبا راستہ اختیار کیا گیا۔ جو کہ سخت تکلیف دہ ثابت ہوا۔ یہ راستہ کالے پانیوں اور دلدلوں سے پر تھا۔ جس کو خاکسار نے دو احمدی افریقن بھائیوں کے ساتھ طے کیا۔ اور شام کے قریب گاؤں میں پہنچا۔ جونہی داخل ہوا تو احمدی دوست میرے پاس آنے شروع ہوئے اور دیکھ دیکھ کر پھولے نہیں سماتے تھے۔ اور ہر ایک بڑھ چڑھ کر اپنے اخلاص کا اظہار کر رہا تھا حتیٰ کہ شام اور عشاء کی نمازوں وغیرہ کی ادائیگی کے بعد تمام رات باتوں میں گزار دی صبح کے وقت گاؤں کے چیف سے ملا اور اسے کہا کہ میں تمام اہل قصبہ کو تبلیغ کرنا چاہتا ہوں اس نے ڈھول بجوا کر تمام لوگوں کو جمع کیا۔ اور میں نے لیکچر دیا لیکچر کے بعد سوالات کے جوابات دیئے اور پھر میں نے پوچھا کوئی ہے جو خدائی آواز پر لبیک کہنا چاہتا ہے۔ ایک پارٹی کا لیڈر مسٹر ابراہیم کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب میرے تمام شکوک و شبہات دور ہو گئے ہیں۔ اس لئے میں بھی احمدیت میں داخل ہونا چاہتا ہوں چنانچہ اس کا بیعت فارم پُر کر کے مرکز کو ارسال کر دیا گیا۔

مسٹر ابراہیم کے احمدیت قبول کرنے پر پھر سخت جھگڑا ہوا اور ٹاؤن چیف نے احمدی احباب پر سختی شروع کر دی اور کہہ دیا کہ اب وہ اس نئے مذہب کی یہاں اجازت نہیں دے گا۔ اور حکماً اسے روکے گا۔ اس پر مسٹر ابراہیم نے صاف طور پر کہہ دیا کہ اب ہم جس چیز کو حاصل کر چکے ہیں یہ صحیح اور سچ ہے۔ اب حقیقی اسلام سے ہٹنا کسی کے بس کی بات نہیں ہے۔ اس لئے قانوناً اور جبراً ہمیں کوئی بھی احمدیت سے روک نہیں سکتا۔

ایک روز خاکسار وہاں ٹھہر کر بیو ابو میں واپس آ گیا اور چونکہ دوسرے روز عید الفطر تھی۔ اس لئے تمام ارد گرد کی جماعتوں کو پیغام بھجوا دیا کہ تمام احباب عید کے لئے بیو ابو ٹاؤن میں جمع ہوں تا کہ اکٹھی نماز عید ادا کر کے خدا تعالیٰ کی زیادہ سے زیادہ برکات و فیوض حاصل کی جا سکیں۔ یہ پیغام دینے کے بعد میں خود دو افریقن احمدی دوستوں کے ساتھ ایک ملحقہ گاؤں میں تبلیغ کیلئے روانہ ہوا راستہ میں ایک گاؤں آیا جس پر میرے دونوں ساتھیوں کی بیماری کی وجہ سے رکنا پڑا۔ چنانچہ اس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے گاؤں کے چیف کے پاس پہنچے۔ اور اسے بتایا کہ میں احمدی مبلغ ہوں جو کہ آپ کے علاقہ میں خدائی پیغام پہنچا رہا ہوں۔ اس پر اس نے تمام اپنے خاندان کو جمع کیا۔ میں نے اسے تبلیغ کی۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کی اطلاع دی اور پوری طرح وضاحت سے اس پر احمدیت کو پیش کر کے دعوت دی۔ اس نے جواباً کہا۔

مجھے آپ کی آمد کی اطلاع پہلے سے تھی اور میں آپ کی انتظار میں ہوں کہ کہ آپ کب یہاں سے گذرتے ہیں۔ کیونکہ میں نے آج ہی رات ایک خواب دیکھا کہ آپ جیسا شخص جو کہ عجیب لباس پہنے ہوئے ہے۔ میرے پاس آیا ہے۔ اور مجھے مخاطب کر کے کہتا ہے کہ میں تم کو راہ راست پر لانے کے لئے آیا ہوں اور وہ شخص کہہ رہا ہے میں جو چیز آپ پر پیش کر رہا ہوں یہ صحیح اور درست ہے۔ اور اسی پر تمام لوگ چل کر خدا کی رضا اور برکات حاصل کر سکتے ہیں اس لئے اب آپ نے مجھ پر تمام حقیقت کو واضح کر دیا ہے۔ اور میں نے آپ سے سن کر سمجھ لیا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت سچی ہے۔ اور میں انشاء اللہ العزیز دو ایک روز میں اپنے تمام خاندان کے ساتھ احمدیت میں شامل ہو جاؤں گا۔ یاد رہے کچھ عرصہ قبل یہ شخص احمدیت کا سخت مخالف اور احمدی احباب کو تکلیفیں دینے میں پیش پیش رہا کرتا تھا۔

چنانچہ عید کے بعد وہ مانگے وال ٹاؤن چیف مکرم باکوبے اپنے تمام خاندان کے ساتھ احمدیت کے حلقہ میں شامل ہو گیا۔ اور اس طرح اس ٹونگیا ریاست میں ایک نئی جماعت کا اضافہ ہوا۔ جو کہ اس تمام علاقے کے احمدیوں کے لئے خاص تقویت کا موجب ہوا۔

اس طرح ان دو ماہ کے عرصہ میں خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم کے ساتھ اس علاقہ میں دو نئی جماعتوں کا اضافہ فرمایا۔

آخر میں سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ الودود بنصرہ العزیز کی خدمت میں اور تمام بزرگان جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ان نئے شامل ہونے والے تمام بھائیوں کیلئے دعا کریں۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

بھارت کے صوبہ اڑیسہ میں محترم مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوت و تبلیغ قادیان کا ورود

مختلف مقامات میں کامیاب تبلیغی و تربیتی جلسے

(از مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی)

روانگی صاحبزادہ صاحب از قادیان

جماعت ہائے احمدیہ صوبہ اڑیسہ کی دیرینہ خواہش کو پورا کرنے اور جماعتوں کے معائنہ کی غرض سے صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان صوبہ اڑیسہ کے دورہ کے لئے قادیان سے ۲۹ اپریل ۱۹۶۸ء کی صبح کو روانہ ہوئے اور شام کو آپ دہلی پہنچ گئے۔

روانگی از دہلی برائے کلکتہ

مورخہ ۳ مئی صاحبزادہ صاحب موصوف کلکتہ کے لئے روانہ ہوئے اور ۴ مئی ۱۰ بجے صبح آپ بخیر و عافیت کلکتہ پہنچ گئے۔ احباب جماعت کلکتہ نے اسٹیشن پر صاحبزادہ صاحب کا شاندار استقبال کیا۔ اور پھولوں کے ہار پہنائے اسی شام کو مسجد احمدیہ کلکتہ میں احباب جماعت صاحبزادہ صاحب سے ملاقات کے لئے آئے اور نماز مغرب و عشاء آپ کی اقتداء میں ادا کی۔

۵ مئی کو صاحبزادہ صاحب سے عہدیداران جماعت احمدیہ کلکتہ اور بعض دوسرے ذمہ دار دوستوں نے ملاقات کی۔ اور جماعتی امور کے بارہ میں آپ سے گفتگو کی۔ اور مشورہ حاصل کیا۔

روانگی از کلکتہ تا بھدرک

۵ مئی کی شام کو صاحبزادہ صاحب کلکتہ سے صوبہ اڑیسہ کے دورہ پر روانہ ہوئے۔ احباب جماعت کلکتہ نے اسٹیشن پر آپ کو الوداع کیا۔ ۶ مئی کی صبح ۳ بجے آپ بخیر و عافیت بھدرک پہنچ گئے۔ اسٹیشن پر احباب جماعت بھدرک موجود تھے نعرہ ہائے تکبیر اور اھلاً وسہلاً و مرحبا کہتے ہوئے صاحبزادہ صاحب کا استقبال کیا اور پھولوں کے ہار پہنائے ۴ بجے صبح آپ قیام گاہ پر پہنچے اور نماز فجر احباب جماعت کے ساتھ ادا کی نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان کی ہدایت کے ماتحت اس دورہ میں صاحبزادہ صاحب کی رفاقت کے لئے خاکسار شریف احمد امینی ۵ مئی کو ہی بھدرک پہنچ گیا۔ اور ۶ مئی کو جناب فضل الرحمٰن صاحب نائب پراونشل امیر بھی بھدرک پہنچ گئے۔ جو پراونشل انتظام کے ماتحت اس دورہ میں صاحبزادہ صاحب کے ہمراہ ہیں۔

جلسہ بھدرک

۶ مئی کی شام کو سات بجے جماعت احمدیہ بھدرک کا ایک عظیم جلسہ زیر صدارت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد جناب سید صمصام علی صاحب نے "اڑیہ زبان" میں صداقت مسیح موعودؑ پر تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر کے بعد خاکسار امینی نے ½ ۱ گھنٹہ "جماعت احمدیہ اور اختلافی مسائل" پر تقریر کی۔ جس میں جماعت احمدیہ کے عقائد و تعلیمات کو پیش کیا۔ اور ان اعتراضات و الزامات کے جوابات دئے۔ جو جماعت احمدیہ پر کئے جاتے ہیں۔

بالآخر صاحبزادہ صاحب نے صدارتی تقریر فرمائی۔ جماعتی ترقی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے پورا ہونے کو آپ کی صداقت کی دلیل کے طور پر پیش کیا یہ جلسہ دس بجے رات ختم ہوا۔

۷ مئی کو بھی بھدرک میں ہی قیام رہا شام کو صاحبزادہ صاحب نے مسجد احمدیہ بھدرک (جو برلب سڑک تعمیر ہونے والی ہے) کا سنگِ بنیاد رکھا۔ مسجد کے لئے یہ زمین جناب عبد العزیز صاحب و عبد الصمد صاحب دو بھائیوں نے دی ہے اور ایک ہزار روپیہ جناب فقیر محمد صاحب نے مسجد کی تعمیر کے لئے دیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اس سے قبل جناب خان صاحب نور محمد صاحب مرحوم ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس و سابق پراونشل امیر اڑیسہ نے اپنے مکان کے ایک حصہ میں مسجد بنائی ہوئی تھی۔ جس میں اب تک احباب جماعت نمازیں پڑھتے چلے آتے ہیں۔ اب جماعتی ضروریات کے بڑھ جانے کی وجہ سے مسجد نئی جگہ تعمیر ہو رہی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس "اللہ کے گھر" کی تعمیر و تکمیل کی احباب جماعت کو توفیق عطا فرمائے آمین۔

۷ مئی بعد نماز عشاء موجودہ مسجد احمدیہ میں احباب جماعت کی طرف سے ایک جلسہ میں صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں ایک ایڈریس سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ جس کے جواب میں صاحبزادہ صاحب نے احباب کو زرّین نصائح فرمائیں۔ اور ہمت و جوش سے کام کرتے چلے جانے کی نصیحت کی۔

روانگی از بھدرک برائے کٹک

حسب پروگرام اس تبلیغی وفد کو ۸ مئی کی صبح ۱۰ بجے بھدرک سے کٹک کے لئے روانہ ہونا تھا۔ مگر روانگی سے قبل غیر احمدی معززین آئے۔ کہ اختلافی مسائل پر ان سے تحریری مناظرہ کی شرائط طے کر لی جائیں چونکہ اس مناظرہ کے بارہ میں دو روز سے گفتگو ہو رہی تھی۔ اس لئے حالات کے پیش نظر شرائط مناظرہ طے کر لی گئیں۔ حسب شرائط یہ تحریری مناظرہ بعد میں مشترکہ خرچ پر شائع ہو جائے گا۔

سوا دس بجے "پوری پسنجر" کے ذریعہ ارکان وفد کٹک کے لئے روانہ ہوئے۔ اور تین بجے شام کٹک پہنچ گئے۔ احباب جماعت کٹک اور ارد گرد کی جماعتوں کے افراد نے اسٹیشن پر محترم صاحبزادہ صاحب اور ارکان وفد کا استقبال کیا اور پھولوں کے ہار پہنائے۔ وفد کا قیام کٹک میں جناب شرافت احمد خان صاحب ایڈووکیٹ صدر جماعت احمدیہ کٹک کے مکان پر رہا۔

نماز جمعہ کٹک

۹ مئی کو نماز جمعہ کٹک میں جناب شرافت احمد خان صاحب صدر جماعت کے مکان پر ہی ادا کی گئی خطبہ جمعہ صاحبزادہ صاحب موصوف نے پڑھا۔ اور احباب کو تعلق باللہ کی طرف توجہ دلائی۔ اور بتایا کہ مخلوق کا خالق سے تعلق پیدا کرنے کے لئے ہی اللہ تعالیٰ کے انبیاء و مرسلین آتے رہتے ہیں۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی ہے۔ اس لئے احباب جماعت کو کوشش کرنی چاہئے کہ ان میں سے ہر ایک کا ذاتی تعلق خدا تعالیٰ سے پیدا ہو جائے اور روحانیت میں ترقی کرتا چلا جائے۔ اور خدا تعالیٰ کے انوار و برکات کا مورد بنتا چلا جائے۔

نماز جمعہ کے بعد احباب جماعت نے صاحبزادہ صاحب سے ملاقات کی۔ اور ان کی خواہش پر صاحبزادہ صاحب نے قادیان میں پیش آنیوالے حالات و واقعات کا ذکر کیا اور درویشوں کی پیش آمدہ مشکلات اور ان کی جرأت ایمانی کا تذکرہ فرمایا۔ جس سے احباب بہت متاثر ہوئے۔

شام کو جناب مولوی عبد الستار صاحب ایم اے نے صاحبزادہ صاحب کی دعوت کی اور وہاں ایک مختصر جلسہ کا انتظام کیا جس میں خاکسار امینی نے تقریر کی۔ اس تقریر میں خاکسار نے جماعت احمدیہ کے قیام کے غرض و غایت اور اصولوں کا تذکرہ کیا۔ اور احباب کو اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

۹ مئی بعد نماز عصر ۵ بجے جناب عبد اللہ صاحب سیکرٹری مال کے مکان پر ان کے لڑکے کی "بسم اللہ خوانی" ہوئی۔ جس میں صاحبزادہ صاحب موصوف اور احباب شریک ہوئے

روانگی برائے سونگھڑہ

پروگرام کے مطابق ارکان وفد ۱۰ مئی کی صبح کو بذریعہ بس سونگھڑہ کے لئے روانہ ہوئے۔ جو کٹک سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ۱۰ بجے صبح سونگھڑہ پہنچ گئے۔ احباب جماعت بس کے اڈہ پر موجود تھے۔ نعرہ ہائے تکبیر اور اھلاً وسہلاً و مرحبا کے نعروں سے محترم صاحبزادہ صاحب اور ارکان وفد کا استقبال کیا اور پھولوں کے ہار پہنائے اور بس سٹاف سے ایک جلوس کی صورت میں اشعار پڑھتے ہوئے کوٹھی کے لئے روانہ ہوئے۔ کیونکہ اس گاؤں میں وفد کے قیام کا انتظام مولوی عبد الحلیم صاحب مرحوم کے مکان پر کیا گیا تھا۔

(منقول از بدر قادیان)

(باقی)

درخواست دعا

مکرم مولوی ظفر احمد صاحب مولوی فاضل کی اہلیہ اور بچے ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور انہیں بہت پریشانی کا سامنا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔

جنگ کے تدارک کے لئے ہم کیا کر سکتے ہیں

پچھلے دنوں واشنگٹن ڈی سی میں یونیسکو کی ایک قومی کانفرنس منعقد ہوئی۔ یہ کانفرنس اس مقصد اور خیال کے تحت منعقد کی گئی تھی کہ عام شہری بھی پائیدار عالمی امن کی کوئی صورت نکالنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں اس کانفرنس میں چھ سو مندوبین نے شرکت کی اور انہوں نے اس موضوع پر کہ جنگ کے تدارک کے لئے ایک شخص کیا کر سکتا ہے آپس میں تبادلہ خیال کیا۔ اس سہ روزہ کانفرنس میں جو مندوبین شریک ہوئے وہ مختلف پیشوں سے تعلق رکھتے تھے۔ مثلاً ان میں وہ خواتین بھی تھیں جن کا تعلق زیادہ تر امور خانہ داری سے ہوتا ہے ان میں طلبہ اور طالبات تھیں۔ ان کے علاوہ دوکاندار اور دوکانوں پر نوکری کرنے والے خوردسال بھی تھے۔ ان سب نے مل کر ایک ایسا لائحہ عمل تیار کیا جس کے مطابق ہر شخص انفرادی طور پر جنگ کے تدارک کے مقصد میں مدد دے سکتا ہے

مندوبین کے خیالات میں جولانی اور بحث و مباحثہ میں گرمی پیدا کرنے کے لئے قومی ادارہ سائنس کے ڈائرکٹر ڈیٹرائٹ جیسے سیگر نے آسان زبان میں زیر بحث مسئلہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ صرف جنگ کے نہ ہونے کو امن نہیں کہہ سکتے۔ اس لئے امن کے حصول کے لئے صرف جنگ کی مذمت ناکافی ہے۔ (۱) یہ ایجابی چیز ہے نہ کہ منفی۔ ہم کو (۲) اسی صورت میں امن نصیب ہو سکتا ہے جبکہ ہم امن قائم کر دیں۔

آپ کی نظر سے یہ معقول تبصرہ گذرا ہوگا کہ "امن کے معاہدات کی قیمت ان کاغذ کے ٹکڑوں سے زیادہ نہیں ہے جن پر وہ لکھے جاتے ہیں" آخر اس قسم کی بات کیوں کہی گئی؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کاغذات کی بآسانی دھجیاں اڑائی جا سکتی ہیں۔ معاہدوں کا انحصار معاہدے کرنے والے افراد کے افتاد مزاج پر ہے۔

امن کی بات چیت یا اس کا قیام بے معنی ہے جب تک کہ افراد پر امن نہ ہوں امن و سلامتی ایک روحانی کامرانی کے مترادف ہے۔ جنگ کے مسئلہ کا تعلق انسان کے قلب سے ہے۔

اگرچہ مندوبین خود اپنے لائحہ عمل کی راہنمائی کے لئے ایک فلسفہ کی تشکیل کر رہے تھے۔ تاہم امن کے موضوع پر ان کے خیالات کا اطلاق تمام دنیا پر ہو سکتا ہے مندوبین غیر رسمی بات چیت کے دوران میں آزادانہ طور پر اپنے ان خیالات کا اظہار کیا جو مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ سب سے زیادہ اہم چیز دوسروں کو سمجھنے کی خواہش ہے۔ جس قدر جلد ہم کو دوسروں کے خیالات کا علم ہو جائے گا۔ اسی قدر جلد ہم ان اختلافات کو جو ہمارے درمیان ہیں حل کر لیں گے۔ ایک دوسرے مندوب نے کہا کہ اس دنیا کا ہر شخص دوسروں کے ساتھ دوستانہ تعلقات انسانی آزادی کے تحفظ اور زندگی کے بنیادی پہلوؤں کو ترقی دے کر امن کے قیام میں مدد دے سکتا ہے۔ مندوبین دوران مباحثہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ عالمی امن کا مخزن خود انسان کا قلب ہے۔ یہی امن کا جذبہ پہلے گھر کی چہار دیواری میں پرورش پاتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ ترقی کر کے ساری دنیا پر چھا جاتا ہے۔ ہماری متحدہ دنیائے امن ہماری انفرادی خواہش امن سے تشکیل پاتی ہے۔ ہم خود اپنے پائے استقامت میں لغزش نہ آنے دیں گے اور دوسروں کو بھی سہارا دیں گے۔ ہم خدا سے ہی امداد کے طالب ہوں گے۔

جنگ کے تدارک کے متعلق تدابیر پر غور و خوض کرنے والے مندوبین مختلف شہری مذہبی اور محب وطن اداروں سے تعلق رکھتے تھے۔ کانفرنس کے بعد یہ تمام مندوبین اپنے ساتھ واضح خیالات لے گئے تاکہ ان کے مطابق اپنے اپنے حلقوں میں عملدرآمد کریں۔ بہت سے مندوبین کا یہ خیال تھا کہ عالمی امن مختلف قوموں کے باہمی ارتباط و اتصال سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ اس نظریہ کے تحت انہوں نے مختلف ملکوں کے اساتذہ اور نوجوانوں کے باہمی تبادلہ کے وسیع تر منصوبے تیار کرنے اور اس پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے تعلیمی اداروں میں بیرونی زبانوں کی تعلیم کے زیادہ سے زیادہ بہتر انتظام کی اہمیت کو محسوس کیا۔ ان کا خیال ہے کہ غیر ملکوں کے لوگوں سے انفرادی طور پر خط و کتابت کرنے اور معلومات اور خیالات کے آزادانہ باہمی تبادلہ کی سہولتیں بہم پہنچانے اور تمام بالغ لوگوں کو دوسرے ملکوں کے بارے میں صحیح معلومات فراہم کرنے اور اس طرح ان کے خیالات اور رائے کی تشکیل کرنے کی کوشش کی جانی چاہیئے۔

کانفرنس میں شریک ہونے والے ۴

(۴) مندوبین نے یہ محسوس کیا کہ امن کے لئے جہاں عملی طور پر انفرادی کوشش کی ضرورت ہے وہاں چند بنیادی باتوں کا ہونا بھی ضروری ہے۔ مثال کے طور پر انسان مذہبی جذبہ کے تحت اپنے غیر فانی تقدیری امور پر یقین رکھتا ہے۔ ہم اس جذبہ کو اعتقاد کہتے ہیں اور یہ اعتقاد خود ہم میں ہماری جستجو میں ہماری ذہنی کامرانیوں میں ہماری تکالیف میں اور امن سے متعلق ہماری منشاء کہ آرزوؤں میں کارفرما ہے۔ اور ہمارا اعتقاد ہی وہ چیز ہے جس کی بدولت ہم امن حاصل کر لیں گے۔

یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قابل توجہ جماعتہائے احمدیہ

احباب کرام یہ معلوم کر کے خوش ہوں گے کہ ۲۰ فروری کو "یوم مصلح موعود" اور ۲۳ مارچ کو "یوم مسیح موعود" اور ۲۷ مئی کو "یوم خلافت" منانے کے بعد ۳۰ جون کو "یوم سیرۃ النبیؐ" آرہا ہے۔ قرآن کریم میں ہے بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ (زمر پ ۲۴) کہ اے مومن اللہ ہی کی عبادت کرو اور خدا کے شکر گذار بندوں میں سے ہو جاؤ۔

حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جنگ تبوک سے واپسی پر فرمایا۔ رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْاَصْغَرِ اِلَى الْجِهَادِ الْاَكْبَرِ کہ ہم جہاد اصغر یعنی تلوار کے جہاد سے جہاد اکبر یعنی نماز اور ذکر اللہ کے جہاد کی طرف لوٹ رہے ہیں۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ مومن ہمیشہ جہاد میں مصروف رہتا ہے۔ اگر کبھی جہاد اصغر ہے تو کبھی جہاد اکبر ہے۔ جماعت احمدیہ خدا کے فضل و کرم سے ہمیشہ جہاد اکبر میں مصروف رہتی ہے۔ پس اُمراء اور صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ کو "یوم سیرۃ النبیؐ" کے لئے ۳۰ جون کا دن نوٹ کر لینا چاہیئے اس دن حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کے شایان جلسے منعقد کئے جائیں۔ جلسوں میں سیرۃ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا جائے تاکہ اپنے اور بیگانے سب آنجنابؐ کی پاک سیرت اور اخلاق عالیہ سے واقف ہو جائیں۔

احباب کو معلوم ہے کہ "سیرۃ النبیؐ" کے جلسوں کی تحریک سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمائی تھی اور ربع صدی سے زیادہ عرصہ گذر رہا ہے کہ جبکہ ہر سال کامیابی سے یہ دن منایا جا رہا ہے۔ اس لئے امسال بھی یہ دن ۳۰ جون کو شان سے منایا جائے اور رپورٹیں مرکز میں بھجوائی جائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

(بقیہ صفحہ ۲)

زخموں کو عریاں نہیں کیا گیا بلکہ اپنے سینوں میں خنجر گھونپے گئے ہیں۔ یہ اسلامی ادب نہیں بلکہ ترقی پسندانہ ادب کی گندی ترین مثال ہے۔ اس سے اخلاقی اقدار پیدا نہیں ہوتے بلکہ نفسانیت کی جڑیں تقویت پاتی ہیں۔

آخر میں ہم اپنے اسلام پسند ادیبوں کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ وہ اپنا ادبی جوش کسی اور ماحول میں نکال سکتے ہیں۔ دینی پرچوں کو تو اس سے پاک رہنے دیں۔ قندیل اور اقدام وغیرہ ہفتہ وار پرچے دینی ہونے کے دعویدار نہیں ہیں۔ لیکن ہم نے ان میں اس قسم کا ادب کبھی نہیں دیکھا۔ اس سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ جس طبقہ کی اس انتہا مذہبی خدمت کی گئی ہے اس کا سوشل اخلاقی معیار بلند تر ہے اور وہ انسانی نفسیات کا بہتر علم رکھتا ہے۔

درخواستہائے دعا

(۱) عزیز حبیب اللہ خان نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ احباب اس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ظہور احمد باجوہ)

(۲) خاکسار کی والدہ صاحبہ گذشتہ کئی روز سے بیمار ہیں۔ ان دنوں تکلیف زیادہ ہے۔ جملہ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

ظفر اقبال ابن سردار مصباح الدین صاحب چنیوٹ۔

(۳) میری بچی فضل النساء کئی روز سے بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں ممنون ہوں گا۔ (ملک) فضل حسین احمدی مہاجر ربوہ

ضروری اعلان

جو صاحب تحقیق حق کے لئے ربوہ آئیں یا بیرونی جماعتوں کے دوست انہیں ربوہ بھجوائیں وہ مقامی احمدی جماعت کے امیر یا سیکرٹری کا رقعہ لے کر آئیں تا ان کے حالات سمجھنے میں مرکز کو کسی قسم کی دقت نہ ہو

ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

جیسا کہ تمام لجنات اماء اللہ کو علم ہے کہ لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع عرصہ دو سال سے نہایت کامیاب طور پر منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سال بھی ماہ نومبر میں مجلس خدام الاحمدیہ کے ساتھ اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ . . . .
. . . . اور شوریٰ بھی منعقد ہوگی
شوریٰ کا ایجنڈا تیار کر کے تمام لجنات اماء اللہ کو وقت سے پہلے تب ہی بھجوایا جاسکتا ہے جبکہ تمام لجنات کی طرف سے تجاویز بروقت دفتر لجنہ اماء اللہ میں پہنچ جائیں۔

اس اعلان کے ذریعہ تمام لجنات کی خدمت میں گذارش ہے کہ براہ مہربانی جلد از جلد لجنہ اماء اللہ کی ترقی کے لئے تجاویز ارسال فرمائیں۔ تاکہ جلد از جلد ایجنڈا تیار کر کے آپ کو بھجوایا جاسکے۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

امتحان کتاب "ضرورۃ الامام"

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

کتاب "ضرورۃ الامام" کا امتحان ۱۵ جون ۵۸ء کو منعقد ہوگا۔ تمام لجنات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ جلد از جلد پرچوں کی تعداد سے مطلع فرمائیں کہ کتنے کتنے پرچے درکار ہیں۔ جن لجنات کی طرف سے تعداد آچکی ہے ان کو پرچے ارسال کر دئیے جائیں گے۔ حل کروا کر دفتر لجنہ اماء اللہ میں ارسال فرما دیں۔

سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

برائے قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

موجودہ سہ ماہی از یکم مئی تا ۳۱ جولائی کیلئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات
(۱) ایک غلطی کا ازالہ قیمت ۳/ (۲) تجلیات الٰہیہ قیمت ۶ آنے۔
(۳) ضرورۃ الامام (۴) کشتی نوح ۱۲ بطور نصاب مقرر کی جاتی ہیں۔ قائدین اس امر کا اہتمام فرمائیں کہ تمام خدام ان کتب کا مطالعہ کریں۔ آخر میں ان کا زبانی یا تحریری امتحان لے کر مرکز کو نتائج سے مطلع فرمائیں۔ یہ دونوں کتابیں الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے منگوائی جاسکتی ہیں۔

مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

مسجد احمدیہ رائے ونڈ ضلع لاہور کا سنگ بنیاد

مورخہ ۵-۵۸-۳۰ بروز جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ رائے ونڈ ضلع لاہور کا سنگ بنیاد مکرم خورشید احمد صاحب منیر شاہد مربی سلسلہ نے رکھا اور دعا کرائی۔ دعا کے بعد حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ ہمیں زیر تعمیر مسجد کو جلد مکمل کرنے اور اس کی آبادی بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار (چوہدری) رشید احمد جاوید)

تصحیح

۱۔ ۱۶ مئی ۵۸ء کے الفضل میں وصیت ۱۴۹۲۳ کے گواہ نمبر ۲ کے نام کے ساتھ "عبد" کا لفظ زائد شائع ہوا ہے اصل نام مستری اللہ یار ہے۔ اسی طرح محمد اجمل صاحب شاہد کا نمبر وصیت ۱۴۹۴۰ غلط شائع ہوا ہے اصل نمبر ۱۴۹۴۶ ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔ سیکرٹری مجلس کارپرداز

۲۔ میرے مضمون بعنوان "رجال" کے سلسلہ میں ریاست حیدر آباد سے حضرت اقدس علیہ السلام کی صداقت پر شہادت دینے والے بزرگ کا نام سید عبدالواحد صاحب لکھا گیا ہے ان کا نام حضرت میر محمد سعید رضی اللہ عنہ ہے۔ آپ کا اصل وطن کشمیر تھا (۲) حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ حضرت نوشو سیداں رحمۃ اللہ علیہ ساکن نوشہرہ نوشیاں ضلع گجرات کی اولاد میں سے نہ تھے بلکہ آپ کے خلفاء کی اولاد میں سے تھے اور رنمل ضلع گجرات کے باشندہ تھے۔ (عبداللطیف شاہد از لاہور)

دیہاتی جماعتوں کی مجالس انصار اللہ کے زعماء صاحبان کا فرض

زمیندار طبقہ کے اراکین انصار کے چندوں کی ادائیگی کا انحصار زیادہ تر فصل کے موقع پر ہی ہوتا ہے۔ اب چونکہ فصل ربیع اٹھائی جا رہی ہے۔ زعماء صاحبان کو چاہیئے کہ اراکین انصار سے ان کا واجب الوصول چندہ انصار فصل کے موقع پر ہی وصول کر لیا جائے انصار کا یہ تفصیل ذیل بہت ہی معمولی شرح کے چندہ ہے۔ جو تمام سال کا یا کم از کم چھ ماہ کا یکمشت وصول کر کے داخل خزانہ کروا دیا جائے۔ بقیہ چھ ماہ کا چندہ فصل خریف کے موقع پر یا کپاس نکلنے پر وصول کیا جا سکتا ہے۔

الغرض آخر دسمبر تک ہر ایک مجلس انصار اللہ کا چندہ تمام کا تمام داخل خزانہ ہو جانا چاہیئے۔

انصار کے چندوں کی شرح مفصلہ ذیل ہے

(۱) چندہ انصار ماہواری۔ نصف پائی فی روپیہ۔ بشرطیکہ ۲/ ماہوار سے کم نہ ہو
(۲) " تعمیر دفتر۔ ایک روپیہ سالانہ فی رکن کم از کم
(۳) " اجتماع سالانہ ۸/ سالانہ فی رکن

نوٹ:۔ دیہاتی جماعتوں کے ان اراکین انصار سے جو کاشتکار یا زمیندار نہیں۔ ان سے ماہ بماہ ہی وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جانا چاہیئے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

اطفال کا امتحان ماہ جولائی میں منعقد ہوگا

مجالس اطفال کیلئے ضروری اعلان

مجالس اطفال الاحمدیہ کے امتحان کے لئے آٹھ جون کی تاریخ مقرر کی گئی۔ لیکن چونکہ کتاب بروقت شائع نہیں ہو سکی۔ اور مجالس اطفال کو بھی امتحان کی تیاری کے لئے وقت بہت کم ملا ہے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اب امتحان بجائے ماہ جون کے جولائی میں ہوگا اور اس کی تاریخ کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔

جملہ مجالس اطفال کے مربیان کو چاہیئے کہ وہ بچوں کو امتحان کی اچھی طرح تیاری کرائیں انہیں تحریک کریں کہ وہ کتابیں پڑھیں اور انہیں یاد کریں۔ اور پھر وقتاً فوقتاً ان کا امتحان لے کر ان کی تیاری کا جائزہ لیں۔ نیز جلد سے جلد مرکز کو اطلاع دیں کہ کتنے بچے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ تاکہ مطلوبہ تعداد کے مطابق پرچے تیار کروا کر انہیں بھجوائے جائیں۔

(خورشید احمد مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ترسیل چندہ انصار میں سستی نہیں ہونی چاہیئے

بعض عہدہ داران انصار کے متعلق یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ انصار کے فراہم شدہ چندہ بروقت نہیں بھجواتے۔ بلکہ اکٹھا کرتے رہتے ہیں۔ جب خیال آتا ہے۔ بھجوا دیتے ہیں۔ لیکن یہ طریق مناسب نہیں۔ اس سے مرکزی کاموں کے ماتحت جاری کئے ہوئے ہیں روپیہ بروقت اور باقاعدہ نہ پہنچنے کی وجہ روک پیدا ہو جاتی ہے۔ انصار اللہ کے زعماء صاحبان انصار کو چاہیئے کہ فراہم شدہ چندہ ماہ بماہ بھجوانے کا التزام فرما دیں۔ سوائے ایسی زمیندار جماعتوں کی مجالس انصار کے جن کے اراکین انصار کاشتکار یا زمیندار ہونے کی وجہ سے۔ اپنا چندہ فصل پر ادا کر سکتے ہوں۔ ان کا چندہ فصل وار بھجوایا جا سکتا ہے۔ ورنہ ماہ بماہ چندہ وصول کر کے۔ بھجوا دینا نہایت ضروری ہے

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

فرانسیسی طیاروں پر تونسی فوجوں کی فائرنگ

فرانس نے تونس کے علاقے میں بھی دخل اندازی کی تھی

تیونس ۲ جون۔ ایک سرکاری اعلانیہ میں کہا گیا ہے کہ جنوبی تونس میں رمعنہ کے قریب تین فرانسیسی طیارے پرواز کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ جن پر تونسی بری فوجوں نے گولیاں چلائیں۔

اعلانیہ میں فرانسیسی طیاروں پر یہ الزام لگایا گیا کہ انہوں نے تونسی علاقے میں دخل اندازی کی تھی۔ مگر یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ گولیاں طیاروں پر لگی تھیں یا نہیں۔ اعلانیہ میں یہ نہیں بتایا گیا کہ یہ طیارے کس قسم کے تھے اور کدھر سے آئے تھے۔

یاد رہے کہ رمعنہ کے علاقے میں فرانس اور تونس کی فوجوں میں کئی ہفتے لڑائی جاری رہی ہے۔ گذشتہ ہفتے تونس نے الزام لگایا تھا کہ فرانسیسی فضائیہ کے امریکہ میں بنے ہوئے "بی۔ ۲۶" قسم کے طیاروں نے دیجودا سے پرواز کر کے رمعنہ کے علاقہ پر گولیاں برسائی تھیں۔

کل کا حادثہ اس لئے خاص اہمیت رکھتا ہے کہ اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل میں فرانس اور تونس کے جھگڑے پر اسی ہفتے بحث کی جانے والی ہے۔ یہ حادثہ ایک قومی جشن کی ابتداء میں بھی پیش آیا جو فرانسیسی جلاوطنی سے صدر بورقیبہ کی واپسی کی تیسری سالگرہ کے سلسلہ میں منایا جا رہا ہے۔

صدر بورقیبہ نے کل تونس کے سابق حکمران کے داماد ڈاکٹر بن صلاح سالم کی رہائی کا اعلان بھی کیا ہے۔ ڈاکٹر سالم کو مملکت کی سلامتی کے لئے خطرناک قرار دے کر گذشتہ سال ۲۵ جولائی کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔ ان کے ساتھ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر شیخ بن محمود بھی رہا کئے گئے ہیں جن پر باغیانہ تقریر کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔

کوئٹہ میں زلزلے کے اور جھٹکے

۳ جون۔ کل کوئٹہ میں پھر زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ زلزلہ کا مرکز کوئٹہ سے پندرہ میل دور تھا۔ کل صبح زلزلہ کا بڑا جھٹکا آیا تھا۔ جس کے بعد شہر میں بارہ جھٹکے محسوس کئے جا چکے ہیں۔

ان جھٹکوں کے بعد قریبی پہاڑیوں پر گرد و غبار کے بادل چھا گئے۔ لوگوں نے مختلف مقامات پر نوافل ادا کئے۔ غرباء میں کھانا بھی تقسیم کیا گیا۔ زلزلہ کے جھٹکوں سے ابھی تک کوئی نقصان نہیں ہوا۔

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

مشرقی پاکستان کے لئے

گیارہ کروڑ کا مطالبہ

کراچی ۳ جون۔ مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ مسٹر عطاء الرحمٰن نے کل مرکزی وزیر خزانہ سید امجد علی اور وزیر صنعت و تجارت مسٹر ابو الحسین سرکار سے الگ الگ ملاقاتیں کیں اور مشرقی پاکستان کے لئے مرکز سے گیارہ کروڑ روپے کی امداد کے دیرینہ مطالبے پر گفتگو کی۔ یہ روپیہ مصیبت زدگان کی فوری امداد کے لئے ضرورت مندوں کو مویشی کی خرید کے لئے قرضے دینے اور صوبے میں مواصلات اور نقل و حرکت کے طریقے بہتر بنانے کے لئے خرچ کیا جائے گا۔

اطلاع ملی ہے کہ مرکزی حکومت اتنی بڑی رقم یکمشت مشرقی پاکستان کو دینے میں ہچکچا رہی ہے۔ کیونکہ مرکزی حکومت کے پاس آجکل روپیہ اتنا وافر نہیں ہے۔ پھر بھی مسٹر عطاء الرحمٰن کو (جیسا کہ انہوں نے آج صبح ایک ملاقات میں کہا) اس بات پر اصرار ہے کہ ان کے صوبہ کی جانب سے گیارہ کروڑ کا مطالبہ بنیادی اور انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کو ہر قیمت پر یہ روپیہ صوبے کو دینا پڑے گا۔

کیرالا میں کمیونسٹوں اور پرجا سوشلسٹوں میں تصادم

ترویندرم ۳ جون۔ کمیونسٹوں کے زیر اقتدار صوبہ کیرالا میں کل کمیونسٹوں اور پرجا سوشلسٹوں میں تصادم ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کمیونسٹوں کے ایک مسلح گروہ نے ایک گاؤں کی پنچایت کے سربراہ پر حملہ بول دیا اور اس کے افراد خاندان کو مجروح کر دیا۔ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

جنرل ڈیگال کو امریکہ آنے کی دعوت

پیکنگ ۳ جون۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ واشنگٹن کے مبصرین کی رائے میں ہے کہ فرانس کے نئے وزیر اعظم جنرل ڈیگال کو جلد امریکہ آنے کی دعوت دی جائے گی۔ ایجنسی نے کہا ہے کہ جنرل ڈیگال شمالی افریقہ کی امداد سے برسر اقتدار آئے ہیں۔

حکومت لبنان بحران پر قابو پانے کیلئے سخت اقدامات کریگی؟

کابینہ میں تبدیلی اور فوج کو مزید اختیارات ملنے کا امکان

بیروت ۲ جون۔ لبنان میں باغیوں کی سرگرمیاں اور سیاسی بحران شروع ہوئے ۲۳ دن ہو چکے ہیں باخبر حلقوں نے بتایا ہے کہ صدر کمیل شمعون اس بحران کو دور کرنے کے لئے آئندہ ہفتے سخت اقدامات کریں گے۔

لبنان نے ایک طرف عرب لیگ میں یہ شکایت پیش کر رکھی ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ (شام و مصر دونوں) کی طرف سے اس کے اندرونی معاملات میں شدید مداخلت ہو رہی ہے۔ اور دوسری طرف اس نے اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل میں بھی شکایت پیش کی ہوئی ہے۔ عرب لیگ کونسل کے اجلاس میں جو آجکل قاہرہ کے بجائے بنغازی میں ہو رہا ہے۔ لبنان کی شکایت پر غور و بحث ہو رہی ہے۔ اور توقع کی جا رہی ہے کہ لبنان بین الاقوامی سفارتی ذرائع کو متحدہ عرب جمہوریہ کے خلاف شکایت کی جانب متوجہ کرنے کے لئے زیادہ وسیع قدم اٹھائے گا۔

جہاں تک داخلی انتظامات کا تعلق ہے یہ امید کی جا رہی ہے کہ حکومت لبنان باغیوں کے خلاف زیادہ سخت قدم اٹھائے گی۔ اور اپنا سیاسی اثر و اقتدار زیادہ مستحکم بنائے گی اس غرض کے لئے کابینہ میں تبدیلیاں ناگزیر نظر آتی ہیں۔

سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ حکومت لبنان جب تک سخت قدم نہ اٹھائے گی وہ اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکے گی اس قسم کے اقدامات کے لئے کئی وجوہ موجود ہیں۔ جن میں سرفہرست یہ ہے کہ بحران کے باعث لبنان آجکل ہولناک اور تباہ کن تجارتی نقصانات کی زد میں آیا ہوا ہے۔ وزیر اعظم نے قوم سے اپیل کی ہے کہ تمام ہڑتال فی الفور ختم کر دی جائے انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ جو لوگ دوکانیں اور کاروباری ادارے کھول لیں گے حکومت ان کی املاک اور جانوں کی حفاظت کرے گی پھر بھی عام لوگوں کا تاثر یہ ہے کہ داخلی استحکام کے بغیر حکومت اس قسم کے وعدے کا ایفا نہیں کر پائے گی۔ سیاسی حلقوں کا یہ خیال ہے کہ اگر لبنان میں امن و امان واقعی بحال کرنا ہے تو فوج کو مزید کارروائیوں کی اجازت ہونی چاہیئے۔

ٹوکیو سے پاکستانی کھلاڑیوں کی واپسی

ٹوکیو ۴ جون۔ تیسرے ایشیائی کھیلوں میں حصہ لینے والے چھیالیس پاکستانی کھلاڑی آج بذریعہ طیارہ ٹوکیو سے اپنے وطن واپس روانہ ہو گئے۔

ایگریکلچرل انجنیئرنگ کے نظام کی نگرانی

لاہور ۳ جون۔ حکومت مغربی پاکستان نے صوبہ میں ایگریکلچرل انجنیئرنگ کے نظام کی دیکھ بھال کے لئے دو سپرنٹنڈنٹ انجنیئر مقرر کئے ہیں۔

کوئٹہ زاہدان ٹرین سروس بحال نہیں ہوئی

لاہور ۳ جون۔ ریلوے کے سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ بعض اخبارات میں شائع شدہ خبر درست نہیں کہ کوئٹہ اور زاہدان کے درمیان ٹرین کی آمد و رفت شروع ہو گئی ہے واقعہ یہ ہے کہ دالبندین اور زاہدان کے درمیان ٹرین سروس بدستور معطل ہے۔

انجنیئرنگ کالج میں نیا شعبہ

لاہور ۳ جون۔ گورنمنٹ کالج آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں کیمیکل انجنیئرنگ کے شعبہ کا اضافہ کرنے کے لئے ۴،۵۰،۰۰۰ روپے منظور ہوئے ہیں۔ کیمیکل انجنیئرنگ کا کورس آئندہ اکتوبر سے شروع ہوگا کیمیکل انجنیئرنگ کی کلاس میں ۲۰ طلبہ کو داخل کیا جائے گا۔

کیمیکل انجنیئروں کو کاغذ، شکر، پٹ سن اور سوتی کپڑے کی ملوں، پٹرولیم صاف کرنے والے کارخانوں ادویہ، شیشہ اور مصنوعی کھاد تیار کرنے والی فیکٹریوں میں ملازمت مل سکتی ہے۔

پسماندہ ملکوں کی اقتصادی ترقی کے مسائل

لاہور ۳ جون۔ پاکستان اکنامک ایسوسی ایشن نے آئندہ ماہ مری میں پانچ ہفتے کے ایک ریفریشر کورس کا انتظام کیا ہے جس میں دوسرے مسائل کے علاوہ پسماندہ ملکوں میں اقتصادی ترقی اور منصوبہ بندی کے مسائل پر بھی غور کیا جائے گا۔

اس کورس کا انتظام یونیسکو (اقوام متحدہ کی تعلیمی سائنسی اور ثقافتی تنظیم)، بین الاقوامی اقتصادی ایسوسی ایشن اور پاکستان اکنامک ایسوسی ایشن کی جانب سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ کورس جولائی میں مری کلب ہوٹل میں شروع ہوگا، اور اگست کے پہلے ہفتے تک جاری رہے گا۔

تونس اور فرانس کی فوجوں میں رات بھر سخت لڑائی ہوتی رہی

رمادہ میں مزید فرانسیسی فوجیں پہنچ گئیں

فرانس ۴ جون تونس کے جنوبی صحرائی علاقے میں فرانس اور تونس کی فوجوں کے درمیان رمادہ کے قریب کل پھر لڑائی ہوئی۔ ان دونوں ملکوں کی فوجوں کے درمیان ان دنوں متعدد لڑائیاں ہوئی ہیں۔ مگر سرکاری اعلان کے مطابق کل رات کی لڑائی سب سے سخت گھمسان کی تھی۔ یہ لڑائی کل صبح شروع ہوئی۔ سہ پہر کو فائرنگ بند ہوئی۔ لیکن تھوڑی دیر کے بعد رات کو پھر غضب کا معرکہ گرم ہوگیا۔

سرکاری اطلاعات کے مطابق ساری رات توپوں کی گھن گرج سے ساری فضا گونجتی رہی۔ ہر لحظہ گولے چھوٹنے سے جو شعلے لپکتے وہ تھوڑی دیر کے لئے چکا چوند کر دیتے اور یہ عالم تمام رات جاری رہا۔ صبح پو پھٹنے کے بعد فریقین کے دستے اپنی اپنی اصل لائنوں پر واپس ہو گئے۔ دونوں فریق اس لڑائی کی ذمہ داری ایک دوسرے پر ڈال رہے ہیں لڑائی شروع ہونے سے پہلے دونوں فریقوں نے ایک دوسرے کو متنبہ کر دیا تھا کہ صورت حال خطرناک ہے۔ یہ انتباہ کل ہی اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل میں بھی کیا گیا۔ تونس کے مسئلہ پر کونسل میں بحث بھی کل ہی ہونی تھی

فرانسیسی فوجوں نے دعویٰ کیا ہے کہ تونسی فوجیں رمادہ کی قلعہ بندیوں کے گرداگرد جمع ہوتی جا رہی ہیں۔ اور تونس نے الزام لگایا ہے کہ پچھلے ایک ہفتے میں ہی فرانسیسیوں کی سرحدی گیریزن کی نفری دوگنی کر دی گئی ہے اور مزید فرانسیسی فوجیں بھی بدستور پہنچ رہی ہیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ پرسوں فرانس کے نئے وزیر اعظم جنرل ڈیگال نے تونس کے صدر مسٹر حبیب بورقیبہ کو جو ذاتی پیغام بھیجا تھا۔ تونسی حکام نے اس کی کوئی پذیرائی نہیں کی۔ حکومت تونس نے اس پیغام کو مبہم اور غیر واضح قرار دیا ہے اور استفسار تونسی سیاسی مبصروں نے اسے بے معنی اور روکھا پھیکا کہا ہے۔

فضل الرحمٰن ڈھاکہ پہنچ گئے

ڈھاکہ ۴ جون - قومی اسمبلی کے رکن اور پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے رکن مسٹر فضل الرحمٰن کل بذریعہ طیارہ کراچی سے ڈھاکہ پہنچے - آپ خان عبدالقیوم خان کے ساتھ مشرقی پاکستان کا دورہ کریں گے -

نئی دہلی ۴ جون بھارت کے مختلف حصوں میں شدید گرمی اور خوفناک آندھیوں سے اب تک ۱۲۹ اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں۔ آندھیوں سے دس لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ صرف بہار میں گرمی سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۷۵ ہے۔

کمیونسٹ ہیڈ کوارٹرز میں بم پھٹا

مارسیلز ۴ جون کل صبح یہاں کمیونسٹ پارٹی کے ہیڈ کوارٹرز میں بم پھٹا جس سے عمارت کو شدید نقصان پہنچا کسی شخص کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی -

نئے پولیس کمیشن کی تشکیل

کوئٹہ ۴ جون - مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات مسٹر عبدالعلیم نے کل بتایا کہ حکومت جلد ہی نیا پولیس کمیشن قائم کرے گی - یہ کمیشن چھ ارکان پر مشتمل ہوگا - صدر کے علاوہ اس میں مشرقی و مغربی پاکستان کے دو دو نمائندے اور کراچی کا ایک نمائندہ شامل ہوگا -

۳۱ اگست تک کلیم میں ترمیم کی اجازت

کراچی ۴ جون - مرکزی وزارت بحالیات کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے - جن مہاجرین نے بوگس یا مبالغہ آمیز دعاوی داخل کئے ہیں حکومت نے انہیں ان دعاوی پر نظر ثانی کا ایک آخری موقعہ دینے کا فیصلہ کیا ہے اس کا اطلاق ان دعاوی پر بھی ہوگا - جن کی تصدیق ہو چکی ہے - جو لوگ اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ ۳۱ اگست ۱۹۵۸ء تک کلیم کمشنر کو اپنے کلیموں میں ترمیم کی درخواست پیش کر دیں - اگر اس موقع سے فائدہ نہ اٹھایا گیا اور بعد میں بھارت کے ریکارڈ سے یہ کلیم بوگس یا مبالغہ آمیز پائے گئے تو ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی -

پاکستان اور بھارت میں

مزید سفارتخانے دفاتر بند

کراچی ۴ جون پاکستان اور بھارت نے ایک دوسرے کے ملک میں اپنے کچھ اور سفارتی دفاتر بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے - چنانچہ یکم جولائی سے چٹاگانگ میں پاکستان کا ہائی کمیشن اور حیدرآباد سندھ میں بھارتی اسسٹنٹ ہائی کمشنر کا دفتر بند کر دیا جائیگا - یکم اکتوبر سے لاہور میں بھارت کا ڈپٹی ہائی کمیشن اور بمبئی میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کا دفتر بند کر دیا جائیگا۔

"گندم کی ذخیرہ اندوزی کا رجحان ختم ہوگیا ہے"

صوبائی وزیر خوراک مسٹر ممتاز حسن قزلباش کا دعویٰ

لاہور ۴ جون - مغربی پاکستان کے وزیر خوراک و زراعت مرزا ممتاز حسن قزلباش نے کہا ہے کہ منڈیوں میں گندم جس رفتار سے پہنچ رہی ہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اب اناج کی ذخیرہ اندوزی کا کوئی رجحان نہیں پایا جاتا اور نئی فصل پوری رفتار کے ساتھ فروخت کے لئے منڈیوں میں لائی جا رہی ہے

وزیر خوراک نے بتایا کہ اس سال اکتیس مئی تک ایک لاکھ تریپن ہزار پانچسو پچھتر ٹن گندم خریدی جا چکی ہے - پچھلے سال اسی عرصے میں صرف ۵۴ ہزار سات سو اٹھاون ٹن گندم خریدی جا سکی تھی - سب سے زیادہ گندم لائلپور، ملتان اور منٹگمری کے اضلاع میں خریدی گئی جس کے لئے ان اضلاع کے فوڈ کنٹرولر اور گندم خریدنے والا عملہ مبارکباد کا مستحق ہے - مسٹر قزلباش نے بتایا کہ حیدرآباد اور بہاولپور میں بھی گندم کی سرکاری خریداری کی رفتار خاصی اطمینان بخش ہے -

افریقی ممالک میں وزیر اعظم گھانا کا دورہ

ادیس ابابا ۴ جون - گھانا کے وزیر اعظم ڈاکٹر نکرومہ کا حبشہ میں چار روزہ دورہ آج ختم ہوگیا - اس موقع پر ایک مشترکہ اعلان میں بتایا گیا کہ گھانا اور حبشہ آپس میں تعلقات اور روابط کو مزید مستحکم بنائیں گے - ڈاکٹر نکرومہ ان سات افریقی ممالک کے دورے پر نکلے ہوئے ہیں جن کے نمائندے پچھلے دنوں اکرا کی افریقی کانفرنس میں شریک ہوئے تھے - اسی سلسلہ میں آپ کی پہلی منزل ادیس ابابا تھا - یہاں سے آپ سوڈان جائیں گے -

وزیر اعظم نکرومہ کا ادیس ابابا کا دورہ ختم ہونے پر جو مشترکہ اعلان کیا گیا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ ڈاکٹر نکرومہ کا یہ دورہ نہایت کامیاب رہا اور اس کے فیصلوں کے مطابق دونوں ملکوں میں اقتصادی، تجارتی اور ثقافتی تعلقات مضبوط بنائے جائیں گے سفارتخانے قائم کئے جائیں گے - اور تجارتی و ثقافتی آمد و رفت کے معاہدے طے کئے جائیں گے - حبشہ کے شہنشاہ ہیل سلاسی نے گھانا جانے کی دعوت قبول کر لی ہے -

عازمین حج کی اطلاع کے لئے

کراچی ۴ جون - ایک اعلان کے مطابق جن عازمین حج کو فضائی سفر کیلئے رجسٹریشن کارڈ مل چکے تھے اور انہوں نے ۲۷ مئی تک بحری سفر کیلئے درخواستیں روانہ کر دی تھیں - انہیں چودہ اور پندرہ جون کو روانہ ہونے والے حاجیوں کے جہازوں میں جگہ مل جائے گی ان میں سے جو عازمین حج کراچی میں ہیں وہ فوراً حج ملگ آفیسر کراچی سے رابطہ پیدا کریں اور کراچی سے باہر والوں کو بعد میں بذریعہ ڈاک رجسٹریشن کارڈ مل جائیں گے -

برائے اعلان عام!

میونسپل کمیٹی ربوہ نے زیر ریزولیوشن نمبر ۲ مورخہ ۲۸/۵/۵۸ سپیشل میٹنگ ہاؤس ٹیکس کی اسسمنٹ لسٹ مرتب کی ہے - لہذا پبلک کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جس دوست نے لسٹ ملاحظہ فرمانی ہو وہ دفتر کے وقت میں میونسپل کمیٹی ربوہ کے دفتر میں حاضر ہو کر ملاحظہ کریں - اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر مورخہ ۲۸/۶/۵۸ تک دفتر سیکرٹری میونسپل کمیٹی ربوہ میں پیش کریں -

المشتہر - وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی ربوہ
تحریر ۲۸ مئی ۱۹۵۸ء